اورینٹل کالج میگزین، جلد۹۹، شمارہ۱، مسلسل شمارہ:۳۷۱، سال ۲۰۲۴ء

مثنوی معنوی کے ابتدائی اشعار میں اختلاف متن کا جائزہ

(خطی نسخوں کے حوالے سے)

نسیم الرحمان، پی ایچ ڈی

اسسٹنٹ پروفیسر فارسی، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

شوکت حیات، پی ایچ ڈی

اسسٹنٹ پروفیسر فارسی، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

A REVIEW OF VARIATION IN TEXT OF BEGINNING VERSES OF MASNAVI MANAVI WITH REFERENCE TO MANUSCRIPTS

Naseem ur Rehman, PhD
Assistant Professor of Persian
University of the Punjab, Lahore

Shaukat Hayat, PhD
Assistant Professor of Persian
University of the Punjab, Lahore

Abstract

Masnavi Manavi is one of the most influential books of world. It has been popular among educated people in every region of the world. About 700 manuscripts of this fantastic book are preserved in libraries all over the world especially in sub-continent. Due to this multiplicity of manuscripts, there has been considerable variation in the text of Masnavi that starts from the very first verse. In this article, the variation in text of the beginning verses of the Masnavi has been reviewed with reference to eighteen manuscripts dating from 677AH to 1248AH.

Keywords:
Mowlavi Rumi, Masnavi Manavi, Manuscripts, Persian Poetry, Sub-continent.

مثنوی معنوی اسلامی دنیا کی ان چند بااثر ترین کتابوں میں شامل ہے جس نے اپنی تالیف کے وقت سے آج تک مسلسل دنیا کو اپنے زیر اثر رکھا ہے اور ہر دور اور علاقے کے لوگوں نے مذہب سے قطع نظر اس کتاب سے فیض حاصل کیا ہے۔ آج بھی مغربی دنیا میں پڑھی جانے والی کتابوں میں سے ایک معتبر کتاب **مثنوی معنوی** ہے۔ یہ کتاب ایران کے عارف بزرگ مولانا جلال الدین رومیؒ(۱۲۰۷۔۱۲۷۳ء) کی تصنیف ہے جنھیں "رومی"، "مولوی" اور "مولانا" کے القابات سے جانا جاتا ہے۔ مولانا رومیؒ اپنے عہد کے جلیل القدر صوفی بزرگ تھے اور جب اس علم و فضل میں عرفان کی آمیزش ہوئی تو عرفان کا ایک آفاقی شاہ کار مثنوی معنوی کی صورت میں سامنے آیا۔ **مثنوی معنوی** کے چھ دفتر اور کچھ کم چھبیس ہزار ابیات ہیں۔ اس قدر بڑی کتاب ہونے کے باوجود پوری دنیا میں اسے بڑی مقبولیت ملی اور اس کے بہت سے خطی نسخے لکھے گئے۔

مثنوی معنوی کو برصغیر میں خصوصی حیثیت حاصل رہی اور یہاں کی خانقاہوں میں اسے باقاعدہ درس کے طور پر پڑھا جاتا رہا جب کہ آج بھی برصغیر کے طول و عرض میں یہ روایت پوری شدت کے ساتھ موجود ہے۔ یہاں کے لوگوں نے **مثنوی معنوی** کے مختلف مقامی زبانوں میں تراجم کیے اور شروح لکھیں جن میں سے کچھ چھپ چکی ہیں اور اکثر خطی نسخوں کی شکل میں مختلف کتاب خانوں میں موجود ہیں۔(۱)

ایک تحقیق کے مطابق **مثنوی معنوی** کے تقریباً سات سو نسخے پوری دنیا میں موجود ہیں جن میں سے ۴۳۳ خطی نسخے صرف برصغیر(۲) میں ہیں اور تقریباً ۲۶۳ خطی نسخے (۳) دیگر مختلف ممالک کی لائبریریوں میں موجود ہیں۔ مزید تحقیق و تلاش سے اور بھی خطی نسخے میسر آسکتے ہیں۔

اس قدر زیادہ تعداد میں خطی نسخوں کا موجود ہونا یقیناً اپنی جگہ حیران کن اور اہم ہے مگر خطی نسخوں کی اتنی بڑی تعداد سے ایک دشواری جو سامنے آتی ہے، وہ اختلاف متن ہے جو مثنوی کے پہلے شعر سے ہی شروع ہو جاتا ہے۔

زیر نظر مقالے میں مختلف خطی نسخوں کے حوالے سے **مثنوی معنوی** کے ابتدائی اٹھارہ اشعار کا ،جو نے نامہ بھی کہلاتے ہیں، ایک تقابلی جائزہ لیا گیا ہے۔ اس جائزے میں مثنوی کے قدیم ترین دستیاب نسخے (۶۷۷ق) سے لے کر تیرہویں صدی ہجری تک کے اٹھارہ مختلف نسخے شامل کیے گئے ہیں۔ ان نسخوں کی تفصیل ساتھ ساتھ درج کر دی گئی ہے۔

۱)اساسی نسخہ:

مثنوی معنوی کا قدیم ترین نسخہ قونیہ، ترکی کے عجائب خانۂ مولانا میں موجود ہے اور ڈاکٹر توفیق سبحانی(۱۹۳۸ء) کی کوشش سے چھپ چکا ہے۔(۴) زیر نظر مقالہ میں مذکورہ مطبوعہ نسخہ کو اساسی نسخہ بنایا گیا ہے اور ابتدائی اٹھارہ اشعار کو اساسی ابیات کے طور پر لیا گیا ہے۔(۵) دیگر نسخوں کے ابیات کا اساسی نسخہ سے تقابل کیا گیا ہے اور طوالت سے بچنے کے لیے صرف اختلاف متن والے اشعار کو شاملِ مقالہ کیا گیا ہے۔ خطی نسخوں کی فہرست کے لیے "ا" سے "ط"(ا،ب،پ،ت،ث۔۔۔ط) تک اٹھارہ حروف تہجی استعمال کیے گئے ہیں جب کہ اشعار کی ترتیب کے لیے "پہلا" سے "اٹھارہواں"(پہلا، دوسرا، تیسرا۔۔۔ اٹھارہواں) تک اعداد درج کیے گئے ہیں۔

محمد علی موحد(پ:۱۹۲۳ء) نے اپنی مرتب کردہ مثنوی معنوی میں گیارہ خطی نسخوں کو سامنے رکھا ہے۔ ان میں سے پانچ خطی نسخے ایسے ہیں جن میں دفتر اول موجود ہے۔ پہلا نسخہ تو وہی ہے جو اوپر اساسی نسخہ کے طور پر لکھا گیا ہے۔ باقی چار نسخوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

ب)مکتوبہ ۶۶۸ق؟یا۶۸۷ق؟، قاہرہ

پ)مکتوبہ ۶۸۰ق، کتابخانۂ سلیمانیہ مجموعۂ نافذ پاشا، استنبول(صرف دفتر اول)

ت)مکتوبہ ۶۸۷ق، قونیہ

ث)مکتوبہ ۶۹۵ق، کتابخانۂ سلیمانیہ، مجموعۂ ملا مراد، استنبول(۶)

یہ چاروں نسخے راقم کی نظر سے بہ راہ راست نہیں گزرے لیکن محمد علی موحد نے اپنے مرتب کردہ نسخے میں زیر بحث ابیات کے نیچے اختلاف نسخ درج نہیں کیا اس لیے کہا جاسکتا ہے کہ ان چاروں نسخوں میں ابتدائی اٹھارہ ابیات کا متن وہی ہے جو اساسی نسخہ میں ہے۔(۷)

ج)مکتوبہ ۱۳۳۷ء(۷۳۷ق)، نیشنل ڈیجیٹل لائبریری، برلن

پہلا: بشنو از نی چون شکایت می کند / از جداییہا حکایت می کند

بیت۸ حاشیہ میں آیا ہے(۸)

چ)مکتوبہ ۷۴۴ق، بویرین سٹیٹ لائبریری، میونخ

پہلا: بشنو این نی چون حکایت می کند / کز جداییہا شکایت می کند(۹)

ح) مکتوبہ ۸۱۲ق، پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور

پہلا: بشنو از نی چون حکایت می کند / وز جدایہا شکایت می کند

دوسرا: وز نفیرم مرد وزن نالیدہ اند (۱۰)

خ) ۸۵۵ق، پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور

پہلا: بشنو از نی چون حکایت می کند / از جدایہا شکایت می کند

دوسرا: از نفیرم مرد وزن نالیدہ اند (۱۱)

د) ۸۶۵ق، والٹرز آرٹ میوزیم، بالٹی مور، میری لینڈ امریکا

پہلا: بشنو از نی چون حکایت می کند / وز جدایہا شکایت می کند

دوسرا: از نفیرم مرد وزن نالیدہ اند (۱۲)

ذ) مکتوبہ دسویں صدی ہجری، پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور

پہلا: بشنو از نی چون حکایت می کند / از جدایہا شکایت می کند

دوسرا: از نفیرم مرد وزن نالیدہ اند

چودھویں بیت کے بعد الحاقی بیت:

گر نبودی نالۂ نی را ثمر / نی جہان را پر نکردی از شکر (۱۳)

ر) مکتوبہ ۱۰۷۰ق، پنجاب یونیورسٹی، چندی گڑھ، انڈیا

پہلا: بشنو از نی چون حکایت می کند / وز جدائیہا شکایت می کند

دوسرا: بر نفیرم مرد وزن نالیدہ اند

پانچواں: جفت خوش حالان و بد حالان شدم

چھٹا: وز درون من نجست اسرار من

بارہواں: ہمچو نی دمساز مشتاقی کہ دید

اٹھارہواں: در نیابد ہیچ پختہ حال خام

گیارہواں، بارہواں اور تیرہواں بیت اس نسخہ میں تیرہواں، گیارہواں اور بارہواں کی ترتیب سے آئے ہیں (۱۴)

ز) مکتوبہ محرم، ۱۰۷۳ق (۱۶ اگست ۱۶۶۲ء)، بویرین سٹیٹ لائبریری، میونخ

پہلا: بشنو از نی چون حکایت می کند / کز جدایيہا شکایت می کند

دوسرا: از نفیرم مرد و زن نالیدہ اند

چھٹا: وز درون من نجست اسرار من

سولھواں: تو بمان ای آنکہ جز تو پاک نیست (۱۵)

س) مکتوبہ ذی قعدہ ۱۰۷۳ق، والٹرز آرٹ میوزیم، بالٹی مور، میری لینڈ امریکا

پہلا: بشنو از نی چون حکایت می کند / وز جدایيہا شکایت می کند

دوسرا: از نفیرم مرد و زن نالیدہ اند

پانچواں: جفت خوشحالان و بدحالان شدم

ساتواں: لیک چشم و گوش رازان نور نیست

سترھواں: وانکہ بی روزیست روزش دیر شد

چودھویں بیت کے بعد الحاقی بیت:

گر نبودی نالہ نی را ثمر / نی جہان را پر نکردی از شکر (۱۶)

ش) مکتوبہ ۱۰۷۴ق، پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور

پہلا: بشنو از نی چون حکایت می کند / وز جدایيہا شکایت می کند

دوسرا: از نفیرم مرد و زن نالیدہ اند

پانچواں: جفت خوش حالان و بدحالان شدم

ساتواں: لیک چشم و گوش رازان نور نیست

سترھواں: وانکہ بی روزیست روزش دیر شد

چودھویں بیت کے بعد الحاقی بیت:

گر نبودی نالہ نی را ثمر / نی جہان را پر نکردی از شکر (۱۷)

ص) مکتوبہ ۱۲۳۳ق، نیشنل ڈیجیٹل لائبریری، برلن نسخہ نمبر: (۱۷۶۶۱۱۱۷۸۵)

پہلا: بشنو از نی چون حکایت می کند / وز جدایيہا شکایت می کند

دوسرا: از نفیرم مرد وزن نالیدہ اند

پانچواں: جفت خوشحالان وبدحالان شدم

سترہواں: وآنکہ بی روزیست روزش دیر شد

چودہویں بیت کے بعد الحاقی بیت:

گر نبودی نالہ ئ نی را ثمر / نی جہان راپر نکردی از شکر (۱۸)

ض)مکتوبہ ۱۲۴۴ق،، میک گل یونیورسٹی لائبریری، مونٹریل کینیڈا

پہلا: بشنو از نی چون حکایت می کند / از جدایہا شکایت می کند

دوسرا: از نفیرم مرد وزن نالیدہ اند

چوتھا: باز جوید روزگاری وصل خویش

پانچواں: جفت بدحالان وخوش حالان شدم

چھٹا: وز درون من نجست اسرار من

ساتواں: سر من از نالہ او دور نیست

سترہواں: وآنکہ بی روزیست روزش دیر شد

چودہویں بیت کے بعد الحاقی بیت:

گر نبودی نالہ ئ نی را اثر / نی جہان راپر نکردی از شکر (۱۹)

ط)مکتوبہ ۱۲۴۸ق، میک گل یونیورسٹی لائبریری، مونٹریل کینیڈا

پہلا: بشنو از نی چون حکایت می کند / از جدایہا شکایت می کند

دوسرا: از نفیرم مرد وزن

پانچواں: جفت خوشحالان وبدحالان شدم

ساتواں: لیک چشم گوش را آن نور نیست

آٹھواں: لیک تن رادید جان دستور نیست

بارہواں: ہمچونی دمساز مشتاقی کہ دید

سترہواں: وآنکہ بی روزیست روزش دیر شد

چودھویں بیت کے بعد الحاقی بیت:

گر نبودی نالۂ نی را اثر / نی جہان را پر نکردی از شکر

دوسرے، چوتھے اور چھٹے بیت کا دوسرا مصرع آخر سے آب زدہ ہے(۲۰)

اوپر ذکر کردہ اختلاف متن کو یکجا کرنے سے مختلف ابیات کے اختلاف متن کی درج ذیل صورتیں سامنے آتی ہیں:

پہلا بیت، مصرع اول:

بشنو این نی چون شکایت می کند (اتاث)

بشنو از نی چون شکایت می کند (ج)

بشنو این نی چون حکایت می کند (چ)

بشنو از نی چون حکایت می کند (ح تاط)

پہلا بیت، مصرع دوم:

از جدائیہا حکایت می کند (ا، ب، پ، ت، ث، ج، خ)

کز جدائیہا شکایت می کند (چ، ز)

وز جدائیہا شکایت می کند (ح، د، ر، س، ش، ص)

از جدائیہا شکایت می کند (ذ، ض، ط)

دوسرا بیت، مصرع دوم:

در نفیرم مرد وزن نالیدہ اند (ا، ب، پ، ت، ث، ج، چ)

وز نفیرم مرد وزن نالیدہ اند (ح)

از نفیرم مرد وزن نالیدہ اند (خ، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط)

بر نفیرم مرد وزن نالیدہ اند (ر)

چوتھا بیت، مصرع دوم:

باز جوید روزگاری وصل خویش (ض)

باز جوید روزگار وصل خویش (باقی سب)

پانچواں بیت، مصرع دوم:

جفت خوش حالان وبد حالان شدم (ر، س، ش، ص، ط)

جفت بد حالان وخوش حالان شدم (باقی سب)

چھٹا بیت، مصرع دوم:

وز درون من نجست اسرار من (ر، ز، ض)

از درون من نجست اسرار من (باقی سب)

ساتواں بیت، مصرع اول:

سر من از نالہ او دور نیست (ض)

سر من از نالہ من دور نیست (باقی سب)

ساتواں بیت، مصرع دوم:

لیک چشم و گوش رازان نور نیست (س، ش)

لیک چشم گوش را آن نور نیست (ط)

لیک چشم و گوش را آن نور نیست (باقی سب)

آٹھواں بیت، مصرع دوم:

لیک تن را دید جان دستور نیست (ط)

لیک کس را دید جان دستور نیست (باقی سب)

بارہواں بیت، مصرع دوم:

ہمچو نی دمساز مشتاقی کہ دید (ر، ط)

ہمچو نی دمساز و مشتاقی کہ دید (باقی سب)

سولہواں بیت، مصرع دوم:

تو بمان ای آنکہ جز تو باک نیست (ز)

تو بمان ای آنکہ چون تو پاک نیست (باقی سب)

سترہواں بیت، مصرع دوم:

وانکہ بی روزیست روزش دیر شد (س، ش، ص، ض، ط)

ہر کہ بی روزیست روزش دیر شد (باقی سب)

اٹھارہواں بیت، مصرع اول:

در نیابد ہیچ پختہ حال خام (ر)

در نیابد حال پختہ ہیچ خام (باقی سب)

چھ نسخوں میں الحاقی بیت درج ہے:

گر نبودی نالۂ نی را ثمر / نی جہان را پر نکردی از شکر (ذ، س، ش، ص)

گر نبودی نالہ نی را اثر / نی جہان را پر نکردی از شکر (ض، ط)

اس اختلافِ متن کا جائزہ لینے سے درج ذیل نکات سامنے آتے ہیں:

۱۔ جو خطی نسخہ مثنوی کی تالیف کے زمانے سے جتنا زیادہ دور ہے، اسی قدر اس میں اختلاف متن زیادہ ہے۔ مثلاً نسخہ ''چ'' ۶۷۴ہجری میں لکھا گیا۔ اس میں صرف ایک شعر اختلافی ہے۔ جب کہ نسخہ ''ط'' ۱۲۴۸ ہجری میں لکھا گیا۔ اس میں اختلافی اشعار کی تعداد آٹھ ہے۔

۲۔نی نامہ کے اٹھارہ شعروں میں گیارہ ابیات (پہلا، دوسرا، چوتھا،پانچواں، چھٹا، ساتواں، آٹھواں، بارہواں، سولہواں، سترہواں اور اٹھارہواں)اختلافی ہیں جبکہ سات ابیات (تیسرا، نواں، دسواں، گیارہواں، تیرہواں، چودھواں، پندرہواں) میں اختلاف متن نہیں ہے

۳۔سب سے زیادہ اختلاف پہلے شعر میں ہے جس کے پہلے مصرع کے چار اور دوسرے مصرع کے تین متون سامنے آتے ہیں۔

۴۔پہلے اور ساتویں شعر کے دونوں مصرعوں میں اختلاف ہے۔ اٹھارہویں شعر کے صرف پہلے مصرع میں اختلاف ہے جب کہ باقی آٹھ ابیات کے صرف دوسرے مصرعوں میں اختلاف ہے۔

۵۔ گیارہویں صدی ہجری اور اس کے بعد لکھے جانے والے چھ نسخوں میں الحاقی شعر بھی موجود ہے۔

۶۔ الحاقی شعر کے پہلے مصرع کے متن میں بھی اختلاف ہے۔

۷۔ پہلے شعر کے سوا باقی اشعار میں اختلاف متن سے معنی میں خاص فرق نہیں پڑتا اور شعر کا مفہوم کم و بیش یکساں رہتا ہے۔

۸۔ چوتھے شعر میں اختلاف متن صرف املا کا ہے۔

۹۔ پانچویں اور اٹھارہویں بیت میں اختلاف متن صرف الفاظ کی تقدیم و تاخیر میں ہے

۱۰۔ آٹھویں بیت کا اختلاف متن دلچسپ ہے۔ اس میں صرف ایک نسخہ ''ض'' میں اختلاف متن ''لیک تن را'' آیا ہے اور جب کہ باقی سب نسخوں میں ''لیک کس را'' ہے اور غور کیا جائے تو ''لیک تن را'' معنوی لحاظ سے زیادہ موزوں اور قرین قیاس ہے۔

مندرجہ بالا جائزہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ایک متن میں کس طرح تبدیلیاں رونما ہو جاتی ہیں۔ اختلاف متن کے دو بڑے اسباب زمانی فاصلہ اور خطی نسخوں کی کثیر تعداد ہیں۔ کتاب کی تالیف سے زمانی فاصلہ جیسے جیسے بڑھتا جاتا ہے، ویسے ویسے اختلاف متن میں بھی اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ اسی طرح خطی نسخوں کی تعداد بڑھنے سے بھی اختلاف متن بڑھ جاتا ہے۔ **مثنوی معنوی** کے خطی نسخے اس ضمن میں خاص اہمیت رکھتے ہیں کیوں کہ ان میں اختلاف نسخ کے دونوں بڑے اسباب موجود ہیں۔ **مثنوی معنوی** کے اختلاف نسخ کا زمانی فاصلہ تقریباً ساڑھے سات سو سال کو محیط ہے اور خطی نسخوں کی تعداد بھی بہت زیادہ ہے۔ اسی لیے یہ خطی نسخے نسخہ شناسی اور اختلاف متن کی روایت میں سنگ میل کی حیثیت رکھتے ہیں اور اس حوالے سے خصوصی تحقیق کے متقاضی ہیں۔ اس تحقیق سے نہ صرف نسخہ شناسی کی جہات میں قابل قدر اضافہ ہو گا بل کہ مسلم تہذیب کے تین بڑے مراکز برصغیر، ایران اور ترکی میں فارسی نسخہ نویسی کے قدیم و جدید رجحانات بھی سامنے آئیں گے۔

☆☆☆☆☆

حوالے

(۱) سید حسن عباس، معرفی نسخہ ہای خطی آثار مولانا در کتابخانۂ دانشگاہ مرکزی بنارس، (نئی دہلی: قند پارسی۔ ویژہ نامہ مولانا رومی، مرکز تحقیقات فارسی رایزنی فرہنگی جمہوری اسلامی ایران، ۱۳۸۶ش)، ۴۳۔

(۲) نگہت طاہرہ نقوی، کتابشناسی توضیحی رومی در شبہ قارہ، مقالہ برائے ایم فل فارسی، (لاہور: پنجاب یونیورسٹی، ۲۰۰۴ء)، ۴۷۔۸۶۔

(۳) ماندانا صدیق بہزادی، کتابشناسی مولوی، (تہران: مرکز نشر دانشگاہی، تہران، ۱۳۸۰ش)، ۲۸۰۔۴۱۶۔

(۴) توفیق سبحانی، (مرتب)، مقدمہ، مشمولہ مثنوی معنوی، (تہران: وزارت فرہنگ و ارشاد اسلامی، ۱۳۷۳ش)، الف۔

(۵) مولوی، جلال الدین رومی، مثنوی معنوی، مرتبہ توفیق سبحانی، (تہران: وزارت فرہنگ و ارشاد اسلامی، ۱۳۷۳ش)، ۳۔۴۔

(۶) محمد علی موحد، (مرتب)، مقدمہ بر تصحیح جدید مثنوی، مشمولہ مثنوی معنوی، (تہران: انتشارات ہرمس، ۱۳۹۶ش)، شصت وہشت۔ ہفتاد۔

(۷) مولوی، جلال الدین رومی، مثنوی معنوی، مرتبہ محمد علی موحد، (تہران: انتشارات ہرمس، ۱۳۹۶ش)، ۳۔۴

(۸) ایضاً، مثنوی معنوی، نسخہ خطی، شمارہ: ۶۳۵۵۹۵۴۴۳، (برلن: نیشنل ڈیجیٹل لائبریری برلن، ۱۳۳۷ء)

(۹) ایضاً، مثنوی معنوی، نسخہ خطی، (میونخ: بویرین سٹیٹ لائبریری، ۷۴۴ق)
https://www.digitale-sammlungen.de/en/view/bsb00113528?page=4,5

(۱۰) ایضاً، مثنوی معنوی، نسخہ خطی، (لاہور: پنجاب یونیورسٹی لائبریری، ۸۱۲ق)، نمبر: Pi VI 9/803

(۱۱) ایضاً، مثنوی معنوی، نسخہ خطی، (لاہور: پنجاب یونیورسٹی لائبریری، ۸۵۵ق)، نمبر: Ppi VI IF/1514-1515

(۱۲) ایضاً، مثنوی معنوی، نسخہ خطی، (بالٹی مور: والٹرز آرٹ میوزیم، ۸۶۵ق)، نمبر: W.625
https://art.thewalters.org/detail/22125/collection-of-poems-masnavi-2/

(۱۳) ایضاً، مثنوی معنوی، نسخہ خطی، (لاہور: پنجاب یونیورسٹی لائبریری، دسویں صدی ہجری)، نمبر: Ppi VI IP/1693

(۱۴) ایضاً، مثنوی معنوی، نسخہ خطی، (چندی گڑھ: پنجاب یونیورسٹی، ۱۰۷۰ق)، نمبر: ۵۵۲-M426

(۱۵) ایضاً، مثنوی معنوی، نسخہ خطی، (میونخ: بویرین سٹیٹ لائبریری، محرم ۱۰۷۳ق)
https://www.digitale-sammlungen.de/en/view/bsb00048405?page=6,7

(۱۶) ایضاً، مثنوی معنوی، نسخہ خطی، (بالٹی مور: والٹرز آرٹ میوزیم، ذی قعدہ ۱۰۷۳ق)، نمبر: W.626
https://art.thewalters.org/detail/14438/collection-of-poems-masnavi-3/

(۱۷) ایضاً، مثنوی معنوی، نسخہ خطی، (لاہور: پنجاب یونیورسٹی لائبریری، ۱۰۷۴ق)، نمبر: Ppi VI IM/1681

(۱۸) ایضاً، مثنوی معنوی، نسخہ خطی، (برلن: نیشنل ڈیجیٹل لائبریری، ۱۲۳۳ق)، نمبر: ۱۷۶۶۱۱۱۷۸۵
https://digital.staatsbibliothek-berlin.de/werkansicht?PPN=PPN1766111785&PHYSID=PHYS_0009&DMDID=DMDLOG_0001

(۱۹) ایضاً، مثنوی معنوی، نسخہ خطی، (مونٹریل: میک گل یونیورسٹی لائبریری، ۱۲۴۴ق)
https://archive.org/details/McGillLibrary-rbsc_bw_mathnawi_BWLW54-17024/page/n17/mode/2up

(۲۰) ایضاً، مثنوی معنوی، نسخہ خطی، (مونٹریل: میک گل یونیورسٹی لائبریری، ۱۲۴۸ق)
https://archive.org/details/McGillLibrary-131633-5174

BIBLIOGRAPHY

- Syed Hasan Abbas, *M'arafī-e Nuskha Hai Khattī-e Āsār-e Maulana Dar Kitāb khana-e Danishgah-e Markazī-e Banāras*, (New Delhi: Qand-e Parsi-Vezanama-e Molana Rumi, Markaz Tehqiqat-e Farsi Raizani Farhangi Jamhoori Islami Iran, 1386AS)
- Manadana Siddique Behzadi, *Kita Shanāsī-e Maulavī*, (Tehran: Markaz-e Nashr-e Danishgahi, 1380AS)
- Moulavi, Jalal ud Din Rumi, *Maṣnavī M'anavī*, (Ed.) Dr. Tofique H. Subhani, (Tehran, Wazarit e Farhang o Arshad e Islami, 1373AS)
- Moulavi, *Maṣnavī M'anavī*, (Ed.) Muhammad Ali Mowahad, (Tehran, Intasharat e Hermes, 1396AS)
- Moulavi, *Maṣnavī M'anavī*, Manuscript, (Baltimore: Walters Art Museum, 865AH)
- Moulavi, *Maṣnavī M'anavī*, Manuscript, (Baltimore: Walters Art Museum, Ze Qada, 1073AH)
- Moulavi, *Maṣnavī M'anavī*, Manuscript, (Berlin: National Digitil Library, 1337)
- Moulavi, *Maṣnavī M'anavī*, Manuscript, (Berlin: National Digitil Library, 1233AH)
- Moulavi, *Maṣnavī M'anavī*, Manuscript, (Chandi Garh: Punjab University, 1070AH)
- Moulavi, *Maṣnavī M'anavī*, Manuscript, (Lahore: Punjab University Libarary, 812AH)
- Moulavi, *Maṣnavī M'anavī*, Manuscript, (Lahore: Punjab University Libarary, 855AH)
- Moulavi, *Maṣnavī M'anavī*, Manuscript, (Lahore: Punjab University Libarary, 10th Century AH)
- Moulavi, *Maṣnavī M'anavī*, Manuscript, (Lahore: Punjab University Libarary, 1074AH)
- Moulavi, *Maṣnavī M'anavī*, Manuscript, (Montreal: Mc Gill University Library, 1244AH)
- Moulavi, *Maṣnavī M'anavī*, Manuscript, (Montreal: Mc Gill University Library, 1248AH)
- Moulavi, *Maṣnavī M'anavī*, Manuscript, (Munich: Bavarian State Library, 744AH)
- Moulavi, *Maṣnavī M'anavī*, Manuscript, (Munich: Bavarian State Library, Moharram 1073AH)
- Nighat Tahira Naqvi, *Kita Shanāsī-e Tozihī-e Rūmī Dar Shibhe Qareh*, Thesis M. Phil Persian, (Lahore: Punjab University, 2004)
- Subhani, Dr. Tofique H. Muqadima, (Incl.) *Maṣnavī M'anavī*, (Tehran, Wazarit e Farhang o Arshad e Islami, 1373S)

❖❖❖